برطانیہ میں ورکنگ وومن کو ہراساں کرنے کے خلاف مزدور تحریک کا آغاز

لندن (شمائلہ عمر، نمائندہ لیبر نیوز برطانیہ) برطانیہ کی ممتاز ٹریڈ یونین رہنماؤں نے مطالبہ کیا ہے کہ مزدور تحریک کو کام کی جگہوں پر خواتین کو درپیش تشدد، حملوں اور دھمکیوں کے خلاف فوری اور بھرپور ردعمل دینا چاہیے۔

یونین کانگریس کے ویمنز کانفرنس میں مندوبین نے خبردار کیا کہ خواتین کو نہ صرف جسمانی بلکہ آن لائن ہراساں کیے جانے کے سنگین خطرات کا بھی سامنا ہے۔

کانفرنس میں اس بات پر تشویش کا اظہار کیا گیا کہ صنفی بنیاد پر امتیازی سلوک اور تشدد کی وجہ سے بہت سی خواتین ملازمتیں چھوڑنے پر مجبور ہو رہی ہیں۔ یونین رہنماؤں نے حکومت پر زور دیا کہ وہ کام کی جگہوں پر خواتین کے تحفظ کے لیے موجودہ قوانین کو مزید سخت بنائے اور آجروں کو جوابدہ ٹھہرایا جائے۔

برطانیہ کے مزدور رہنماؤں کا کہنا ہے کہ یونینز کو اپنی صفوں میں خواتین کی شمولیت بڑھانی چاہیے تاکہ وہ اپنے حقوق کے لیے موثر آواز اٹھا سکیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ جب تک کام کا ماحول

محفوظ نہیں ہوتا، صنفی مساوات کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا۔

برطانیہ بھر کی یونینز نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ وہ خواتین کی حفاظت کو اپنے ایجنڈے میں اولین ترجیح دیں گی